

ناشر کا مراسلہ قارئین کے نام



امریکی بھنوں سے جو طیارے ہندوستان سے امریکہ جانے کیلئے اڑائیں گے جو ہر بہتے ہیں ان میں بہت سے طیاروں میں ہر کرایے طلاء گے یہیں جو امریکی یونیورسٹیوں، کالجوں اور ہائی اسکولوں میں تعلیم حاصل کریں گے۔ ان میں سے بہت سے لوگ ان ۹۳، ۵۶۳ ہندوستانیوں میں شامل ہیں جنہوں نے گذشتہ سال امریکہ میں تعلیم حاصل کی۔ یا اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ اس بارہ وہ چھٹیاں اپنے گھر پر گزار کر واپس اپنی کا اسیں کرنے امریکہ جا رہے ہیں۔ امریکہ کا سفر کرنے والے دوسرے ہزاروں طلباء سے ہیں جو ہمکیلی پار امریکہ کا سفر کر رہے ہیں ان کے ساتھ یا تو ان کے ماں باپ دونوں ہیں یا والدین میں سے کوئی ایک یا ہر سفر میں ان کے ساتھ رہنے والا کوئی شخص۔ وہ لوگ اپنی اب تک کی زندگی کی سب سے بڑی ہمکا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔ امریکہ میں پڑھائی کے دوران وہ لوگ نہ صرف اپنی ڈپچی کے شعبے کے ہارے میں زیادہ کچھ جان سکیں گے بلکہ دیگر مختلف انواع مضمایں کی بھی واقعیت حاصل کر سکیں گے تاکہ ایک اچھی طرح باخبر گردیدہ ہیں یعنی۔

اقریں کے اس سال ایسا طلبہ شہرے کے صفات پر ان میں سے متعدد ہندوستانی طلباء اور امریکہ میں پڑھانے کے ملی تجربے سے مالا مال پروفیسروں نے ہمارے قارئین کو مشورے بھی دیئے ہیں اور گز بھی بتائے ہیں۔ وہاں پہنچنے، جو تم ان امریکی یونیورسٹیوں میں پڑھنے کیلئے ہیں اور اب وہیں پروفیسر ہیں، اپنے مضمون میں امریکہ میں کسی ہندوستانی کے بہترین تعلیم حاصل کرنے کے ہارے میں راہندرنا تھیں یا تو کسے مشورے بھی شامل کیے ہیں۔

اور یہ طلباء اور ان کے والدین یا رشتہ داؤں کے لئے اس اطلاع کو پڑھنے کا درست وقت ہے کیونکہ جو کوئی بھی ۲۰۰۱ء۔ ۲۰۰۰ء کے کل اقیمی سال میں امریکہ میں پڑھائی کا آرڈنمنڈ ہے اسے بھی مصوبہ بنندی شروع کر دیتی چاہئے۔ آنے والے بھنوں میں انہیں جو کام پورے کرنے ہیں ان میں یونیورسٹیوں کے ہارے میں حقیقت رہنے کے بہانے اور قلمی شروعوں کے ہارے میں واقعیت، واقعہ حاصل کرنے کے لئے مختلف ابتداء، خرچ کا تخمینہ اور اس بات کو تینی ہاتھی کی کوشش کروائیں کے تمام احتجاجات میں حاضری دی جاسکے اور فہمیں ادا کی جاسکے، شاہل ہیں۔ دیکھنے میں یہ کام بہت بھاری لگتا ہے لیکن خاص کر کی ہر دنی ملک میں یونیورسٹی میں داخل ہیئے کامل ایک بڑی ہم جسم ہے۔ یعنی، ہم لوگوں نے مدد کی کافی صورتیں فراہم کی ہیں۔ چیک لائٹ دی ہے، بار بار پوچھنے جانے والے سوالات جو شکے ہیں، یونیورسٹیوں کے ہارے میں اطلاعات کے حصول کے لئے انتریمیٹ رابطہ فراہم کئے ہیں، دو ہزار کے ہارے میں تباہی ہے اور مثالی پروگراموں کی اطلاع دی ہے اور اس کے ملادہ یو ایس۔ اٹھیا بھجوں کیشل فاؤنڈیشن (<http://www.usief.org.in>) ہے جس کے ذوقات پورے ہندوستان میں پھیلے ہوئے ہیں اور اس فاؤنڈیشن سے سال بھر مشورے اور مختلف مرحلے کے پروگراموں کے ہارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ہم لوگوں نے بالترتیب پروگرام کی تاریخیں بھی چھپائی ہیں تاکہ آپ کو وہ اعلان لینے کا عمل شروع کرنے میں مدد مل سکے۔

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلیمی چالوں کا سلسہ سلسہ بڑھ رہا ہے نہ صرف تعداد میں بلکہ نئے طرزوں اور پروگراموں میں بھی۔ ویسی ایئر نے اپنے مضمون میں بنکوں میں مائکرو سافت ریسرچ اٹھیا کے قائمی پروگرام کے ذریعہ تعاون کے ہارے میں تباہی ہے اور دیگر ہمیشہ ہی شرما کی تی کتاب دی لائگر ریوووٹن پر تمہرے میں ہمیں اس کی یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ یہ تعاون پائیوار ہے، جیسے کہ انہوں نے کامپیوٹر میں قائم اٹھیں انسٹی ٹیوٹ آف کنالوجی کے قیام میں امریکی رو ایڈی کا ذکر کیا ہے۔ اس کے ۵۰ برسوں کی تجھیں کام جشن اس سال منایا جا رہا ہے۔ آپ امریکی یونیورسٹیوں کے ایسے طلباء طالبات کے ہارے میں بھی اس شمارے میں مضمایں میں پڑھنکیں گے جو ہندوستان میں اٹھن شپ کر رہے ہیں اور ایسے ہندوستانی تجھوں کے ہارے میں بھی جنہوں نے دوتوں طکوں کے طلباء کو تحریک دی ہے۔ اس کے ملادہ بھی بہت کچھ۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اپنے مضمایں سے بھی لطف اندوز ہوں گے جن میں تباہی گیا ہے کہ امریکے کی بڑی انتریمیٹ کمپیوٹر سس طرح ویب پر ہندی اور اردو کے استعمال کو فروغ دے رہی ہیں۔ اور آپ کو معلوم ہو گا کہ کمی کٹ ناؤں کے ہارے میں جیسا وہ امریکی قدر کار مارک نوئیں اور ہمیرہ سچے اسٹوائیک دوسرے کے پڑوں میں رچتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ ان مضمایں پر اپنی رائے کا انعام کریں گے اور ہمیں بتائیں گے کہ ہم آپ کی زیادہ بہتر خدمت کیسے کر سکتے ہیں۔

(لبری شوارٹز)
John A. Rood